السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک طالب علم نے یونیورسٹی سے ڈگری تو حاصل کرلی؛جب کہ تعلیمی مراحل پاس کرنے کے دوران میں کبھی وہ نقل سے کام لیتا تھا یا کبھی اپنے ساتھیوں سے مدد لے لیتا تھا اور اس طرح ناجائز طریقے اختیار کرکے بالآخر یونیورسٹی کی ڈگری حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا اور پھر اپنی اس ڈگری کے مطابق وہ ملازمت حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہوگیا اور اب اسے ملازمت کی ماہوار تنخواہ بھی ملنے لگی ہے 'تو سوال یہ ہے کہ کا ی اس کی تنخواہ حلال ہے یا حرام لیکن یاد رہے کہ اس کی ملازمت کی وجہ سے اس کے سپرد جو کام ہے اسے وہ اچھے طریقے سے سرانجام دے رہا ہے 'بلکہ وہ مقرر وقت سے بھی زیادہ وقت دے دیتا ہے 'اگر اس کی یہ تنخواہ حرام ہے تو اس مشکل کا حل کیا ہے 'فتویٰ عطا فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص نے جو کچھ کیا اس پر اس کو اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرنی چاہیے اور اپنے فعل پر نادم ہونا چاہیے ۔ اس کی ملازمت صحیح ہے اور تنخواہ لینا بھی درست ہے بشرطیکہ اس کام کو صحیح طریقے سے سرانجام دے 'جو اس کے سپرد کیا گیا ہے لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے 'اسے اپنے اس غلط اور برے کام سے توبہ کرنی چاہیے 'توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص325

محدث فتویٰ